سوال

(357) دو طلاقوں کے بعد دوبارہ نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے بحالت غصہ اپنی بیوی کو دو گواہوں کے سامنے طلاق دے دی ۔تیسرے روز ایک ہزار روپیہ حق مہر کے عوض اس عورت سے نکاح کرلیا ،اس نکاح کی شرعاکیا حیثیت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلقہ بیوی دوران عدت بیوی ہی رہتی ہے ۔عدت گزرنے کے بعد نکاح ٹوٹ جاتا ہے ۔پہلی یا دوسری طلاق کی صورت میں عدت کے بعد ایسی عورت سے نیا نکاح کرکے رجوع ممکن ہے ۔تیسری طلاق کے بعد رجوع کی کوئی صورت نہیں رہتی ۔

صورت مسئولہ میں نکاح کی چنداں ضرورت نہ تھی بلکہ یہ نکاح تحصیل حاصل کی قبیل سے ہے،تاہم اس قسم کا نکاح پڑھنے سے نکاح خواں اور گواہان کے نکاح متاثر نہیں ہوتے خاوند کو چاہیے تھا کہ وہ تجدید نکاح کے بغیر ہی رجوع کرلیتا ۔ [۲/البقرہ :۲۲۸]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:365